ID: 44422-Zara Fatima-091:

start with the summary of the answer as introduction........

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی خصوصیات بیان کریں

جواب: اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو تین الفاظ "س ل م" کا مجموعہ ہے۔ اسی مجموعہ سے "سلام" یعنی امن اور "مسلم" یعنی فرمانبردار نکلا ہے۔ اسلام کے لغوی معنی ہے امن و سلامتی اور خود کو سپرد کر دینا ہے۔ اصطلاح میں اسلام کے معنی ہے اللہ کے احکامات پر ایمان لاتے ہوئے خود کو امن میں داخل کرنا۔ اسلام کا پرانا نام دین حنیف ہے جس کے معنی ہے ایک دین پر چلنے والے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا اسلام سے مراد ہے انسان سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی گواہی دے اور پھر اس کے رسول کی گواہی دے۔

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر محمدؐ پر نازل ہوا"
(ڈاکٹر اسرار احمد)

آئرش ڈرامہ نگار جارج برنارڈ شاہ کے مطابق اسلام برابری کا دین ہے۔ برنارڈ شاہ اپنی کتاب "The Genuine Islam" میں لکھتا ہے کہ میں نے ہمیشہ محمدؐ کے دین کو اعلیٰ سمجھا ہے کیونکہ تمام مذاہب میں صرف اسلام نے انسانوں کو برابر تسلیم کیا ہے۔ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے جس نے بلاتفریق تمام انسانوں کو ایک مانا ہے اور ہر کسی کے لئے دین اسلام میں داخلے کا دروازہ کھلا رکھا ہے۔ امام غزالی کے نزدیک اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔ حقوق العباد میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ تمام ذی روح کے حقوق شامل ہیں اسی لئے اسلام کو تمام انسانوں کے لئے امن کا دین کہا گیا ہے۔

وحدانیتِ الٰہی:

اسلام کی سب سے بنیادی خصوصیت توحید ہے جس کا مطلب ہے ایک خدا پر یقین رکھنا۔ پہلے کے مذاہب نے خدا کو انسان کا شریک ٹھہرایا جیسے یہودیوں نے حضرت عزیر کو خدا کا بیٹا قرار دیا اور عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو۔ اسلام میں خدا کو یکتا قرار دیا گیا ہے۔ اللہ قرآن مجید میں فرماتا ہے "قل ھو اللہ احد" کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ دورِ حاضر میں عقل اور تجربہ کو علم کا بنیادی جز قرار دیا جاتا ہے۔ اس دورِ جدید میں عقل و فہم پر یقین رکھنے والے لوگ بھی وحدانیتِ خدا پر [illegible] نظریہ خاص رکھتے ہیں جس سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ اسلام ایک سچا دین ہے۔

"خدا کا ایک ہونا اسلامی فہم کا سب
سے معقول اور منطقی نتیجہ ہے"

(جان لاک)

جو بات انسان نے ہزاروں سالوں میں عقل اور تجربہ سے دریافت کی وہی علم اسلام نے وحی کے ذریعے آسان طریقے سے انسانوں تک پہنچائی۔ عصرِ جدید میں انسان نے کائنات کی طرف دیکھ کر اس میں موجود نظم و ربط کو سمجھتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا ہے کہ کوئی ایسی چیز موجود ہے جو اس نظام فلکیات سے لے کر زمین پر وقوع پذیر ہونے والے واقعات کو سنبھال رہی ہے۔ اللہ نے اپنی یکتائی کو قرآن میں بیان کر دیا ہے

"اگر آسمان و زمین میں ایک سے
زیادہ خدا ہوتے تو نظام بگڑ جاتا"

(الانبیاء: 22)

خدا کی یکتائی پر ایمان انسانوں میں اتحاد پیدا کرتا ہے اور شرک و تفرقہ کو ختم کرتا ہے۔

keep the description of a single argument brief and increase the no of arguments instead.......

CS CamScanner

ہدایت الٰہی کا عملی مظہر:

امام الغزالی / کانٹ کے مطابق
اخلاقی اصولوں کی موثر پیروی کے لیے عملی نمونہ انسانی ضروری ہے۔ اسلام میں یہ تصور رسالت کی صورت میں موجود ہے۔ کسی بھی مذہب میں عملی نمونہ اور جامع شخصیت موجود نہیں جو تمام خصوصیات رکھتی ہو اور جسے انسان اپنا پیشوا مان لے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور اکرمؐ کی زندگی کو تمام انسانوں کے لیے عملی نمونہ بنایا ہے۔ رسول اکرمؐ کی زندگی دنیا کے ہر پہلو کو سیاسی، سماجی، معاشی اور معاشرتی انتہائی احسن طریقے سے بیان کرتی ہوئی ہے۔

"بیشک تمہارے لیے اللہ کے رسول
کی زندگی بہترین مثال ہے"

آپؐ نے ریاست مدینہ قائم کر کے ایک عظیم ریاستدان، انسانی حقوق کے علمبردار اور ماہر معیشت کی مثال قائم کی۔ آپ نے تمام کفار کو عام معافی دی جس سے لوگوں میں صبر اور درگزر کا جذبہ پیدا ہوا۔ قرآن میں سورۃ نجم میں فرمایا ہے کہ نبی کبھی بھی خود سے نہیں بولتا یا کہتا۔ رسولؐ کے الفاظ اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ان کی ہر بات سچائی پر مبنی ہے۔

leave a line space b/w headings for neatness......

دینِ شفاء:

اسلام صرف روحانی پہلوؤں کے بارے میں ہی وضاحت نہیں کرتا بلکہ دنیاوی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ اسلام جسمانی، ذہنی اور سماجی صحت کے لیے موثر ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام صفائی کا حکم دیتا ہے جو بیماری کو انسان سے دور رکھتی ہے۔ رسول اکرمؐ فرماتے ہیں "اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ" پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ اسلام دن میں پانچ وقت وضو کا درس دیتا ہے اور نہانا

کو صاف رکھنے کا۔ امریکہ کے ادارۂ امراض کی نگرانی
اور روک تھام نے اپنی تحقیق میں واضح کیا ہے کہ باقاعدہ
ہاتھ دھونے سے سانس کی بیماریاں 20-30% فیصد
کم ہو سکتی ہیں۔ مسلمانوں کو ہاتھ صاف رکھنے کا تصور
اسلام نے 1400 سال پہلے دیا طہارت اور وضو کے ذریعے۔

ترجمہ: "روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو"
(سورۃ البقرہ) ~~(سورۃ النحل)~~

روزہ کی اہمیت دورِ حاضر میں کیلیفورنیا یونیورسٹی
نے اپنی تحقیق میں واضح کیا ہے کہ بھوکا رہنے سے انسان
کی انسولین کی حساسیت بہتر رہتی ہے۔ ڈاکٹر مریض کو وقفہ
وقفہ سے بھوکا رہنے کی تجویز کرتے ہیں۔ قرآن میں حفظانِ صحت کے
اصول بتائے گئے ہیں۔ حدیث مبارکہ کیلئے کہ شہد تمام بیماریوں
کے لیے شفاء ہے۔ آج کے سائنس دانوں نے کہا کہ شہد
میں جراثیم کش مادہ پایا جاتا ہے جو بیماری کو ختم کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

"مراقبہ یا دعا سے تناؤ اور اضطراب میں
کمی آتی ہے"

one reference is enough for a single argument,,,,,,,,

(ہارورڈ یونیورسٹی)

اسلام نے اضطراب اور تناؤ کو ختم کرنے کے لیے نماز
کا تصور دیا ہے جو انسان میں روحانی سکون پیدا کرتی ہے۔
سجدہ ہلکی ورزش کے برابر ہے۔ قرآن میں سورۃ الرعد
میں اللہ کا فرمان ہے "یقیناً دل اللہ کے ذکر سے مطمئن
ہوتے ہیں"۔ مسلمانوں میں خودکشی کا رجحان بہت کم
پایا جاتا ہے جس کی وجہ ہے روحانی سکون جبکہ مغرب
میں لوگ بہت جلد تناؤ اور اضطراب کا شکار ہو کر
اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔ اسلام ایک شفاء والا دین
ہے جیسے دنیا کے ہر ادارہ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے۔

CS CamScanner

الہامی صداقت اور سائنسی ہم آہنگی:

دنیا کی تقریباً تمام مذہبی کتابوں میں دیومالائی کہانیاں لکھی گئیں ہیں سوائے اسلام کے جس کی مثال سائنسی ہم آہنگی سے ملتی ہے۔ قرآن میں موجود تمام کہانیاں اور واقعات اپنی پوری حقیقت کے ساتھ آج کے دور میں دریافت ہو رہے ہیں۔ قرآن نے قومِ لوط کی تباہی کا ذکر کیا ہے جن پر ہم جنس پرستی کی وجہ سے پتھروں کی بارش اچانک برسائی گئی۔ 1970s کی دہائی میں کھدائی کے دوران بحرِ مردار کے اندر سے ماہرِ آثارِ قدیمہ نے شہر دریافت کیے جنہیں تھومس شیوب اور والٹر رسٹ نے یوں لکھا ہے

"آثار میں جلے ہوئے ملبے، گھروں کی باقیات
اور اچانک تباہ ہونے کی علامات موجود ہیں"

(ماہرِ آثارِ قدیمہ: تھامس اور والٹر)

آثارِ قدیمہ کے ماہروں کی رپورٹ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام صرف روحانی دین یا قرآن محض ایک مذہبی کتاب نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی کتاب ہے۔ 1881 میں فرانسیسی سائنسدان میوریس نے رمیسس دوم کی ممی دریافت کی جس کی وجہ اس نے ڈوب کر مرنے کے اثرات بتائی۔ یہ بات قرآن نے 1400 سال پہلے سورۃ یونس میں واضح فرمائی کہ فرعون کو دریا میں ڈبو دیا گیا تھا۔

"آج ہم تیرے جسم کو بچا لیں گے تاکہ تو
اپنے پیچھے والوں کے لیے ایک نشانی بن جائے"

(سورۃ یونس: 92)

تھیوری آف پلیٹ ٹیکٹونکس کے مطابق پہاڑوں کی جڑیں زمین کے اندر گہری ہوتی ہے جو قرآن نے سورۃ النبا میں فرمایا کہ ہم نے پہاڑوں کو میخوں کی طرح بنایا۔

قوم پرستی کے مقابل ایک جامع متبادل :

آج دنیا عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے جس کی بنیادی وجہ قوم پرستی ہے۔ مسلمان قوم پرستی سے بالاتر ہے اور اسلام قومیت پرستی کے خاتمے کے لئے انتہائی موثر ہے۔ اسلام تمام تر رنگ، نسل، مذہب سے بالاتر ہو کر انسانی حقوق اور تمام انسانوں کو یکساں سمجھتا ہے۔ ہر مسلمان چاہے وہ کالا ہو گورا ہو مسلمان کہلاتا ہے اور اگر وہ مسلمان نہیں ہے تو بھی اسلامی ریاست میں وہی حقوق رکھتا ہے جو ایک مسلمان رکھتا ہے لیکن باقی مذاہب میں ایسا نہیں ہے۔ ہر ملک اور ہر قوم اپنے مقاصد انسانی حقوق سے بالاتر رکھتی ہیں

"ریاست اسرائیل یہودی قوم کی ریاست ہے اور ریاست اسرائیل میں قومی خودارادیت کا استعمال صرف یہودی قوم کو خاص طور پر حاصل ہے"

(قانون ریاستِ اسرائیل 2018)

یہودیت میں رنگ و نسل بالاتر سمجھے جاتے ہیں اور قومیت کی بنیاد پر فرقہ واریت اور نسل پرستی کی جاتی ہے۔ انڈیا نے اپنی 2019 کی آئینی ترمیم میں مسلمانوں سے جائیداد کا حق چھین لیا ہے۔ جبکہ وہی ملک جو اسلام کے نام پر قائم ہے وہ قومیت ~~سے بالاتر~~ سے بالاتر ہے۔ اسلام قومیت کو مٹاتا ہے۔

"ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کے مطابق زندگی گزارنے اور عبادت گاہیں رکھنے کا حق حاصل ہے"

(آئینِ پاکستان: آرٹیکل 20)

اسلام قوم یا نسل کی بنیاد پر دوسرے کو کمتر سمجھنے سے منع کرتا ہے جس سے معاشرے میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

اخوت و بھائی چارہ:

دین اسلام انسان کو اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ نے بھائی چارے کی مثال قائم کی ان لوگوں کو بھی معاف کر کے اپنے بھائیوں میں تصور کیا مخصوص ذات پر ظلم و جبر کی انتہا کی۔ قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے انما المومنون اخوۃ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

"اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے"
(علامہ اقبال)

تمام مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند قرار دیا ہے اگر جسم کے ایک حصے میں درد محسوس ہو تو سارا پورا جسم تکلیف محسوس کرے۔ مسلمان چاہے وہ بلالِ حبشیؓ جیسے غلام ہو یا عثمانِ غنیؓ جیسے مالدار سب برابر ہیں یہ بات رسول اللہ نے حضرت بلالؓ کو موذن اذان بنا کر بتائی۔ سر ولیم منٹگمری اپنی کتاب "Muhammad at Makah" میں لکھتا ہے کہ اسلام انقلاب انگیز ہے کیونکہ اس نے انسان کو رنگ، نسل یا قبیلے کی پرواہ کیے بغیر برابر قرار دیا

عدل و انصاف:

دورِ حاضر میں عدل کا نظام موجود ہے، لیکن اسلام نے صدیوں پہلے قاضی، مجرم، گواہوں کا تصور دیا۔ جب انصاف کرنا انتہائی مشکل تھا۔ اسلام ہر حالت میں انصاف کرنے کا درس دیتا ہے چاہے انصاف سے خود کو ہی کیوں نہ تکلیف ہو۔ حضورؐ کے پاس فاطمہ نامی لڑکی کو لایا گیا جس نے چوری کی تھی جس پر آپ نے فرمایا خدا کی قسم اگر اس کی جگہ میری اپنی بیٹی بھی ہوتی تو میں عدل سے کام لیتا

بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اپنے
اہل کو دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو
تو انصاف کے ساتھ کرو
(سورۃ النساء: 38)

نیلسن منڈیلا نے اسلام کے خوبصورت نظام عدل کو سے متاثر ہو کر یہ کہا اسلام نے ہمیشہ انسان کی برابری کی تعلیم دی ہے چاہے رنگ یا عقیدہ کچھ بھی ہو اور اس اصول نے میری نسل پرستی کے خلاف جدوجہد کو متاثر کیا۔

ابدی جوابدہی کا تصور:

اسلام صرف دنیا تک محدود نہیں بلکہ ابدی زندگی کے پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ اسلام نے روح اور جسم کو الگ الگ قرار دیا۔ جسم ختم ہو جاتا ہے لیکن موت کے بعد روح ختم نہیں ہوتی۔ انسان اس خوف سے کہ آخرت میں پکڑ ہو گی اچھے اعمال کرتا ہے اور برائی سے دور رہتا ہے۔

كل نفس ذائقة الموت
ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے

اسلام نے آخرت کی زندگی کو دائمی زندگی قرار دیا جو ہمیشہ رہے گی اور دنیاوی زندگی ناپائیدار ہے یہ تصور مسلمان کے دل سے موت کا خوف ختم کرتا ہے اور اسے اپنے خالق حقیقی سے ملنے کے لیے تیار کرتا۔ انسان معاشرے میں لاقانونیت کا شکار ہے، مذہبی تعصب کا شکار ہے بلکہ مسلم معاشرہ جو اسلامی تعلیمات پر مبنی ہو ایک عمدہ اور قابل بھروسہ ہوتا ہے۔ آخرت میں اعمال کا حساب دینا پڑے گا اسی لیے مسلمان ایسی میں اچھے تعلقات کو فروغ دیتے ہیں اور ایسے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں جو برے ہوں۔ اسلام کی انہیں خوبیوں کی بدولت اس ایک مکمل ضابطہ حیات کہا گیا ہے۔

09

add more arguments in this part.......

end the answer with conclusion.....

improve the references and the paper presentation part....

CamScanner